GALLUP INTERNATIONAL

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
World Leaders in Marketing Research & Consultancy

43% of the urbanites believe that 'corruption' will increase in the next 3 years: *Gallup Pakistan Survey*

Dated: July 26, 2007

Gallup Pakistan recently conducted a nationwide survey on 'corruption' whereby the perception of respondents on 'corruption as abuse of entrusted power' was evaluated. The question posed to the respondents was *'Do you expect the level of corruption to change in the next 3 years?'* The results of this survey revealed that 43 % of the urbanites believe that there will be a sharp increase in the level of 'corruption' in the country, 15 % believe that it will increase a little whereas 23 % believe that it will remain the same. On the contrary only 5 % of the respondents claimed that there will be sharp decline in the corruption level while 3 % of the individuals said that they expected it to decrease slightly in the next 3 years. Remaining 11 % of the respondents either gave no response or claimed that they did not know about this issue.

Furthermore respondents were asked about the extent to which they perceived various institutions/sectors to be affected by corruption. The sectors which were rated as the 'extremely corrupt' were 'Police' which was rated in the most corrupt category by almost 59% of the respondents, 46 % claimed that Tax Revenue collecting bodies are extremely corrupt followed by Registry and Permit services (civil registry for birth, marriage, licenses, permits etc) which were rated in the most corrupt category by 42% of the respondents.

41 % of the respondents ranked the Political Parties in the 'extremely corrupt' category, 37% rated the utility providing departments (telephone, electricity, water) as 'extremely corrupt', 35 % ranked Judiciary/Legal System and 35 % ranked the 'Parliament /Legislatures ' in the extremely corrupt category. The list consisted of other institutions/sectors like the military, education system, NGO's, medical services and religious bodies. Interestingly, the lowest number of respondents, 22% perceived the 'religious bodies' as 'extremely corrupt'.

This survey by Gallup Pakistan, an affiliate of Gallup International, was conducted on a sample of over 1400 nationwide respondents across all four provinces of Pakistan. This sample was statistically selected across all ages, income groups and educational levels. The error margin for a sample of this kind is estimated to be ± 5% at a 95% confidence level.

GALLUP INTERNATIONAL

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
World Leaders in Marketing Research & Consultancy

43% شہریوں کے خیال میں لگے تین سالوں میں کرپشن میں اضافہ ہوگا (گیلپ پاکستان کا سروے)

جوالائی 26, 2007.

حال ہی میں گیلپ پاکستان نے ایک ملک گیر سروے منعقد کیا ہے جس میں جوابدہندہ گان سے ''کرپشن'' یعنی طاقت کے ناجائز استعمال کے بارے میں رائے پوچھی گئی ۔ جوابدہندہ گان سے یہ پوچھا گیا کہ '' آپ کے خیال میں اگلے تین سالوں میں ملک میں کرپشن کس حدتک ہوگی ؟'' سروے کے نتائج کے مطابق 43% شہریوں کی رائے میں اگلے تین سالوں میں کرپشن بہت زیادہ بڑھ جائے گی ، 15% کی رائے میں کرپشن میں معمولی اضافہ ہو گا اور 22% کی رائے میں کوئی کمی بیشی نہیں ہو گی ۔ اس کے برعکس 5% لوگوں کی رائے میں کرپشن میں بہت زیادہ کمی آئے گی اور 3% لوگوں نے کہا کہ اگلے تین سالوں میں اس میں معمولی کمی واقع ہوگی ۔ باقی 11% لوگوں نے یا تو جواب ہی نہیں دیا یا کہا انہیں اس مسئلے کے بارے میں علم نہیں ۔

مزید براں ان سے یہ پوچھا گیا کہ ان کے خیال میں مختلف شعبے یا ادارے کس حدتک کرپشن سے متاثر ہیں ۔ لوگوں کے مطابق سب سے زیادہ کرپشن سے متاثر ادارہ ''پولیس'' کا محکمہ ہے جسے 59% لوگوں نے انتہائی کرپشن والے اداروں کے زمرے میں شامل کیا ۔ 46% نے یہ رائے دی کہ ٹیکس جمع کرنے والے ادارے سب سے زیادہ کرپشن کا شکار ہیں ۔ جبکہ 42% جوابدہندہ گان نے رجسٹریشن کرنے والے اور پرمٹ دینے والے اداروں (Licences، Birth Certificate) کو انتہائی کرپشن والے ادارے قرار دیا ۔

41% جوابدہندہ گان نے سیاسی جماعتوں کو انتہائی کرپشن والے اداروں کے زمرے میں ڈالا ۔ 37% نے سہولتی ادارے جیسے کہ ٹیلی فون ، بجلی اور پانی وغیرہ کے ادارے ، 35% نے قانونی نظام اور عدلیہ اور 36% نے پارلیمنٹ / قانون ساز اداروں کو اس زمرے میں ڈالا ۔ اس لسٹ میں دیگر ادارے جیسے کہ فوج ، تعلیمی نظام ، غیر سرکاری تنظیمیں ، طبی سہولیات ، ہسپتال ، ڈسپنسریاں اور مذہبی ادارے بھی شامل تھے ۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ سب سے کم جوابدہندہ گان (22٪) نے مذہبی اداروں کو انتہائی کرپشن والے ادارے قرار دیا ۔

یہ سروے گیلپ پاکستان نے ملک کے چاروں صوبوں کے شہری علاقوں میں شماریاتی طور پر منتخب 1200 سے زائد افراد سے کیا جن میں مختلف عمر، آمدنی اور تعلیم سے تعلق رکھنے والے مرد اور خواتین کی نمائندگی تھی ۔ اسے شماریات کے سائنسی اصولوں کے مطابق کیا گیا ہے ۔